سوال

نام ""ایمان""

جواب

لڑکی کا نام "ایمان " رکھنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کیا لڑکی کا نام "ایمان : رکھا جا سکتا ہے یا نہیں ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اگر "ایمان "نام نہ ہی رکھیں تو زیادہ اچھا ہے۔ کیونکہ اس کے اندر تزکیہ کا معنی پایا جاتا ہے، اور اللہ تعالی نے خود اپنا تزکیہ پش کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے : فلا تزکوا انفسکم (نجم :32) تم اپنے نفسوں کو پاکیزہ بنا کر پش مت کرو۔ اور اس لیے بھی کہ اگر آپ پوچھیں ایمان ہے ؟ اگر بچی وہاں نہ ہو، تو جواب کیا ملے گا : نہیں، جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہو گا کہ گویا ایمان کی نفی کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایمان نام رکھنا بہتر اور افضل نہیں ہے۔ کچھ لوگ ایمان کے بجائے اَیمان نام رکھتے ہیں جو یمین کی جمع ہے اور اس کے معنی ہوتے ہیں "بہت ساری قسمیں "تو اس کے اندر بھی کوئی معنویت نہیں پائی جاتی۔ اس لیے نہ تو ایمان نام رکھنا صحیح ہے اور نہ ہی اَیمان، اس لیے بہتر ہے کہ آپ عائشہ، فاطمہ، شاکرہ اور سندس جیسے پیارے ناموں میں سے کسی ایک نام کا انتخاب کر لیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ